Siasat

DL 05/02/14

جولائی میں ناگول تا متوگوڑہ میٹرو ریل کا تجربہ

ریاست کی تقسیم‘ پراجکٹ پر اثر انداز نہیں: این وی ایس ریڈی

حیدرآباد۔4 فروری (اعتماد نیوز) مینجنگ ڈائرکٹر حیدرآباد میٹرو ریل این وی ایس ریڈی نے بتایا ہے کہ ناگول تا متوگوڑہ ٹریک پر تجرباتی اساس پر جولائی کے مہینہ سے میٹرو ریل چلائی جائے گی۔ آئندہ تین ماہ میں پہلے مرحلے کا کام جو تکمیلی مراحل پر ہے مکمل کرلیا جائے گا۔ ٹرائیل رن کے بعد ریلوے بورڈ سے منظوری ملنے کے بعد جاریہ سال دسمبر یا جنوری میں میٹرو ریل کا باضابطہ آغاز ہوگا۔ حیدرآباد میٹرو ریل کے ایم ڈی نے آج صحافیوں کو قطب اللہ پور۔ بالانگر کاسٹنگ یارڈ کا معائنہ کروایا۔ اس کے بعد وہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔ انھوں نے بتایا کہ حیدرآباد میٹرو ریل پراجکٹ انجینئرنگ کے اعتبار سے ایک شاہکار رہے گا۔ ہندوستان میں اس طرح کی جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ابھی تک نہیں کیا گیا ہے۔ اوپل کی طرح قطب اللہ پور کاسٹنگ یارڈ میں بھی بڑے پیمانے پر میٹرو ریل فلائی اوور کے سیگمنٹس تیار کئے جارہے ہیں، بعد میں ان سیگمنٹس کو بڑی کرینوں سے سڑک پر نصب کیا جارہا ہے۔ این وی ایس ریڈی نے بتایا کہ اسٹیشنس کے سیگمنٹس بھی پہلے ہی کاسٹنگ یارڈ میں تیار کئے جارہے ہیں اور بعد میں اس مقام پر ان کی تنصیب کی جارہی ہے جہاں ٹریک یعنی پٹریاں ہونا چاہئے۔ انھوں نے بتایا کہ قطب اللہ پور کاسٹنگ یارڈ 164 ایکر اراضی پر قائم کیا گیا ہے۔ یہ اراضی ایچ ایم ٹی کمپنی کی ہے جسے لیز پر حاصل کیا گیا ہے۔ ہر مہینہ 400 سیگمنٹس یہاں تیار کئے جارہے ہیں۔ دو ستونوں کے درمیان 10 سیگمنٹس (چھت کے ٹکڑے) کی تنصیب کی جاتی ہے، فی سیگمنٹ کا وزن 40 ٹن ہے، پورے پراجکٹ کے لئے 28 ہزار سیگمنٹس کی ضرورت ہے۔ اوپل میں 14 ہزار اور قطب اللہ پور میں 14 ہزار سیگمنٹس تیار کئے جائیں گے۔ انھوں نے بتایا کہ معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جارہا ہے۔ اوپل ڈپو کا 88 فیصد اور میاں پور ڈپو کا 72 فیصد کام مکمل کرلیا گیا ہے۔ اوپل میں 7 کیلومیٹر تک پٹریاں بچھائی گئی ہیں۔ تمام اسٹیشنس میں تعمیری کام شروع کئے گئے ہیں۔ این وی ایس ریڈی نے بتایا کہ کئی رکاوٹوں کے باوجود پراجکٹ کا کام تیزی سے جاری ہے۔ انھوں نے پھر ایک بار اس بات کا اعادہ کیا کہ ریاست کی تقسیم سے میٹرو ریل پراجکٹ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ مینجنگ ڈائرکٹر این وی ایس ریڈی کے ہمراہ ایل اینڈ ٹی میٹرو ریل کے عہدیدار مسٹر گارگل اور دوسرے موجود تھے۔ اس سے پہلے صحافیوں کو 72 ایکر پر محیط اوپل کاسٹنگ یارڈ کا بھی معائنہ کروایا گیا۔ میٹرو ریل کے عہدیداروں کا دعویٰ ہے کہ ایک منفرد ڈیزائن انجینئرس نے تیار کیا ہے جس کی نظیر پورے ہندوستان میں کہیں بھی نہیں مل سکتی۔